

شے سے الفت کا رشتہ کٹ جائے۔

۲۔ لغات۔ طرف : حوصلہ۔ گنجائش۔ سمائی۔

تشنہ کامی : پیاس۔ اشتیاق، خصوصاً اشتیاقِ مے۔

خمیازہ : انگڑائی۔

تشریح :- اے ساقی ! شراب کی پیاس اور طلب کی بے کیفی حوصلے کے مطابق ہوتی ہے۔ اگر تو لطف و کرم سے شراب کا دریا ہے تو میں اس دریا کے ساحل کی انگڑائی ہوں۔

مطلب یہ ہے کہ ساقی میں لطف و کرم کا جتنا حوصلہ ہو، پینے والے کی پیاس بھی اتنی ہی بڑھ جاتی ہے۔ فرض کیجیے کہ ساقی شراب کا دریا بن گیا تو پینے والے نے اس کے ساحل کی شکل اختیار کر لی۔ معلوم ہے کہ دریا کا جوش و خروش کتنا ہی بڑھ جائے، ساحل اس جوش و خروش کو اپنے اندر سمائے رکھتا ہے۔ بالکل یہی کیفیت شراب نوش کی ہے، اس کی طلب ساقی کے لطف و کرم کے ساتھ ساتھ زیادہ ہوتی جاتی ہے۔



محرم نہیں ہے تو ہی نوا ہائے راز کا  
زنگ شکستہ صبح بہارِ نظارہ ہے  
تو اور سوئے غیر نظر ہائے تیز تیز  
صرف ہے ضبطِ آہ میں میرا، وگرنہ میں  
ہوں یوں ایک ہی نفس جاں گداز کا  
ہر گوشہ بساط ہے، سر شیشہ باز کا  
ناخن پہ قرص، اس گرہِ نیم باز کا  
سینہ، کہ تھا دفینہ گہرا ہائے راز کا